

بڑی اچھی چیز ہے اس چاروں پہنچا حال پہنچا ناچا ہرگز پہنچا نہ پہنچا نہ لکھ کر تھوڑا
 میں ایک عورت کی بیٹی ہے اسکی ناک لکھی ہے نہ ناک لکھی لکھی ہیں اور بال ایسے ہیں غرض تمام عمل کیا
 کر دیا اسوقت وہ درویش بہت نادارم ہوئے اور اقرار کیا کہ بیگم آپ سے پیچ فرماتے ہیں کیا عورتوں
 میں شے ایک عورت سے عشق ہو گیا ہر وقت اسکو وہاں میں رہنے نہ آئی بیٹی سے بہت قلب میں
 ہے ارجح بھی طبیعت پر قرار دینی ہو تو آگے بند کر کے اسکو دیکھ لیتا ہوں کہ کون ہر جاتا اور طبیعت
 ٹھیک رہتی ہو مولوی امیر شاہ خان صاحب یہ قصہ بیان کر کے غصہ ہے کہ حضرت کی اور شاد فدا و شکر
 حضرت امام ربانی قدس سرہ نے کچھ بھی جواب دیا سکر خاموش ہو گئے جب کسی مرتبہ مولوی صاحب نے بتایا
 تیس حضرت نے اور شاد فدا کیا تھا میں نے کچھ زیادہ غصہ میں ہو گیا کہ کون لکھیں بند کر کے اور طلب کی طرف
 توجہ ہوئی نوبت پر کوئی بھی میرا حضرت صاحبی صاحبہ جو اور طبع کے ساتھ یہ جوان یہ تعلق رہا ہے کہ
 ایسا کہ سہو کے سر پر لٹکتا رہا سہو میں ہوئی حال کیا حاجی صاحب کہ میں تھے اور اسکا جواب دیا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی تعلق پر ہوں رہا ہوا اسکا جواب دیا اور شاد فدا خاموش ہو گئے کچھ فرمایا
 اور دیکھ کر کٹ کر کون رہے ملاطبت میرے کہ شہداء شاد کی اماں بیکہ بیہوش کر کے ہوتی ہوئی ہیں
 امام باقر علیہ السلام سے فرمایا کہ لاہور کے علاقہ میں کچھ عورتیں ہیں جو اپنے شوہروں سے

الکا بھی جانتی مشکل ہے سارے کمالات کا مجموعہ آپ میں یہ کمال تھا کہ آپ شل عام زمین سے نہ نکلا
 جس پر ایک بندہ مومن تھے نہ آپ پر اضطراب تھا نہ بے پردی نہ سکر تھا نہ تجریر نہ بھانہ ناشقا نہ شو
 اور جتنا باندہ شہنشاہی ہر ایک تہذیب سے اس وقت کے مصلحت سے کا ہر دم مبالغہ تھا ہی کہ میں آپ سے غریب تھے
 اور اسی شہنشاہ میں ہر لحاظ سے شرف و شہنشاہی سے بھر پور کیا گئے ہوئے طریقہ مرضیہ کو آپ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے
 سے قدامت کا ذکر نہ فرمایا اور آپ نے نہ شرف و شرف سے محبت کرنا اور بدین قاضی اور محال سے محبت
 کو مہربانی سے محبت کیا اور بھی بے انتہا شہنشاہی تھا آپ کا زمانہ زمانہ بیکار رہا تھا کہ

میں شہنشاہی سے محبت کرتا تھا کہ	جزا کر دیا دوسرے لہو دیا مولیٰ یاد دلا
دن کی کلین شہنشاہی اور رات کی حسرتوں میں کسی کی ایک تلاش رہتی تھی وہ صورت	
ایک رضا سے مجبور تھی جسکا حصول آپ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مادات و مبالغہ	
میں اس پر غور کرنے پر موقوف ہو گیا تھا۔	